کم لاگت گھروں کی تعمیر

اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ روٹی اور کپڑے کے بعد انسان کی تیسری بنیادی ضرورت گھر ہے اور فلاحی ریاستوں میں یہ سہولت فراہم کرنا ریاست کی کلیدی ذمہ داریوں میں شمار ہوتا ہے۔ مناسب رہائش سے محرومی دنیا کی ایک بڑی آبادی کا مسئلہ ہے جبکہ وطن عزیز کی 22 کروڑ سے زیادہ آبادی کو اس وقت اوسطاً فی کنبہ سات افراد کیلئے ایک چھت دستیاب ہے۔ اگرچہ یہ مسئلہ ماضی کی ہر حکومت کے زیر غور رہا ہے تاہم ابھی تک اسے پائیدار بنیادوں پر حل نہیں کیا جا سکا اور تیزی سے بڑھتی آبادی کے باعث یہ مسئلہ روز بروز سنگین تر ہوتا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزارت ہاؤسنگ اور چین کے ایک بڑے تعمیراتی ادارے کے باہمی اشتراک سے کم لاگت گھروں کی تعمیر اور کچی بستیوں کی اپ گریڈیشن کے سلسلے میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے ہیں جبکہ متعلقہ ذیلی کمیٹی 30 روز میں اپنی تجاویز پیش کرے گی جن میں سڑکیں، صاف پانی، بجلی، گیس اور سیوریج سے متعلق منصوبہ بندی سرفہرست ہے۔ یہ ایک اچھا منصوبہ ہے جس کے تحت غریب عوام کو بیک وقت تمام بنیادی سہولیات سے آراستہ گھر میسر آئیں گے۔ متذکرہ منصوبے میں گھروں کی تعداد کی وضاحت نہیں تاہم ایک اندازے کے مطابق ملک کو اس وقت کم از کم ایک کروڑ 20 لاکھ گھروں کی قلت کا سامنا ہے۔ پی ٹی آئی حکومت اپنے ایجنڈے میں 50 لاکھ ایسے گھروں کی تعمیر کا پروگرام لے کر آئی ہے جس کیلئے ہاؤسنگ کے شعبے کو باقاعدہ صنعت کا درجہ دیتے ہوئے گذشتہ برس منصوبے کا آغاز کر دیا گیا ہے مگر اس ضمن میں حکومت کو مہنگائی کی صورت میں عمارتی سامان کی انتہائی بلند قیمتوں کا سامنا ہے جس کے سبب سستے گھروں کی تعمیر ایک چیلنج سے کم نہیں۔ اس پر قابو پا کر ہی 50 لاکھ سستے گھروں کی تعمیر کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچ سکتا ہے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998